سعودی وفد کی کونسل آمد

مؤرخہ ۱۸/ مارچ ۲۰۱۴ء بروز منگل سعودی عرب سے پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے معزز مہمان جناب ڈاکٹر عبدالعزیز بن عبداللہ العمار، وکیل (سیکرٹری) وزارتِ مذہبی امور سعودی عرب، اسلامی نظریاتی کونسل، اسلام آباد تشریف لائے۔ جناب مولانا محمد خان شیرانی، چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل اور شعبہ ریسرچ و انتظامیہ کے افسران نے ان کا استقبال کیا۔

جناب چیئرمین نے معزز مہمان کو خوش آمدید کہا اور اپنی مصروفیات کے باوجود دفتر کونسل تشریف لانے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ جناب چیئرمین نے معزز مہمان کو اسلامی نظریاتی کونسل کا تعارف کرایا اور کونسل کی اہم ذمہ داریوں سے آگاہ کیا۔ معزز مہمان نے کونسل کے کام کو سراہتے ہوئے اپنی وزارت اور اس کے ماتحت اداروں اور اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ کونسل کے ساتھ اپنی وزارت اور ماتحت تحقیقی اداروں کے ساتھ روابط بڑھانے اور باہم مل کر مختلف سیمینارز، کانفرنسیں اور مجالس مذاکرہ منعقد کرانے کی یقین دہانی کرائی، جن کا انعقاد پاکستان اور سعودی عرب دونوں ممالک میں ہو سکتا ہے۔

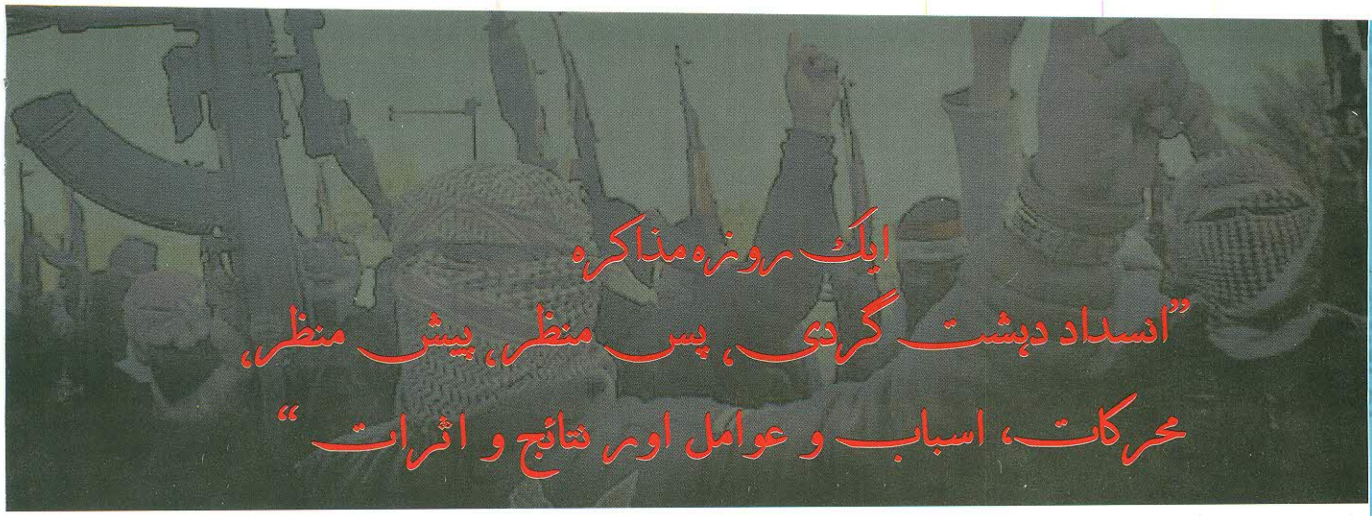

ایک روزہ مذاکرہ

"انسداد دہشت گردی، پس منظر، پیش منظر، محرکات، اسباب و عوامل اور نتائج و اثرات"

مؤرخہ ۱۵/ مئی ۲۰۱۴ء کو اسلامی نظریاتی کونسل، اسلام آباد میں "انسداد دہشت گردی، پس منظر، پیش منظر، محرکات، اسباب و عوامل اور نتائج و اثرات" کے موضوع پر چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل مولانا محمد خان شیرانی کی زیر صدارت ایک مجلس مذاکرہ منعقد ہوا۔ مجلس مذاکرہ میں سابق سینیٹر، سابق سیکرٹری جنرل و وزیر مملکت برائے خارجہ امور و سابق سفیر جناب محمد اکرم ذکی، نمائندہ یورپین یونین مشن، اسلام آباد جناب پلانسینی جناب قاضی محمد امین وقاد، رکن، ہائی پیس کونسل آف افغانستان، جناب عبدالرحمن حامد، سٹاف ممبر آف ایچ پی سی، افغانستان، جناب ڈاکٹر ممتاز احمد، ایگزیکٹو ڈائریکٹر آئی آر ڈی، انٹرنیشنل اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد، جناب ڈاکٹر نذیر حسین، ڈیپارٹمنٹ آف انٹرنیشنل ریلیشنز، قائداعظم یونیورسٹی، اسلام آباد، جناب حافظ حمد اللہ، سینیٹر اور ایڈووکیٹ سردار عبدالمجید خان نے شرکت کی۔ جناب طارق جان نے مذاکرہ کے ماڈریٹر کے فرائض سرانجام دیئے۔

جناب مولانا محمد خان شیرانی، چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور مذاکرہ کا مقصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت پوری دنیا میں بدامنی ہے اور دہشت گردی ختم کرنے کے نام پر قیام امن کے لیے کوششیں ہو رہی ہیں، لیکن نتیجتاً بدامنی اور دہشت گردی میں اور اضافہ ہو رہا ہے۔ اس مجلس میں ہم نے دہشت گردی اور بدامنی کے اصل اسباب و وجوہات کو تلاش کرنا ہے۔ جناب چیئرمین نے تجویز دی کہ دنیا بھر میں ہر فرد کو مذہبی آزادی دی جائے اور ایک ایسا بین الاقوامی نظام متعارف کرایا جائے جس میں تمام شرائع کے ماننے والے اپنی اپنی شریعتوں کے مطابق زندگی بسر کریں۔

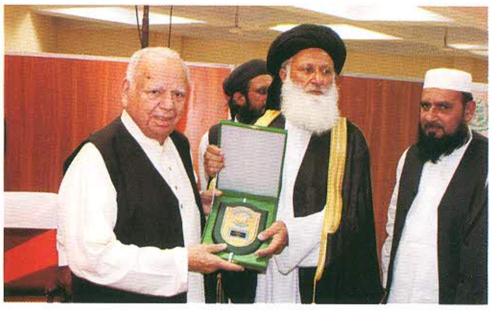

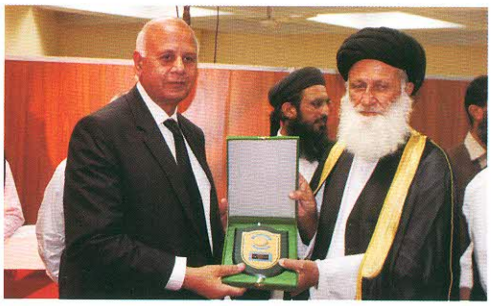

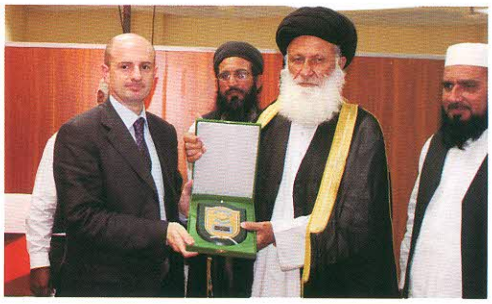

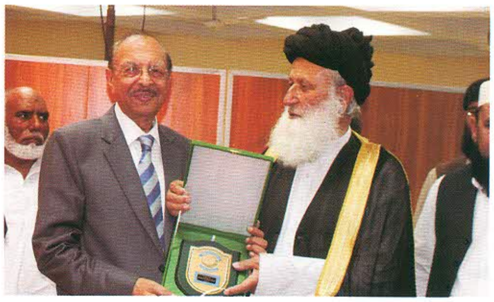

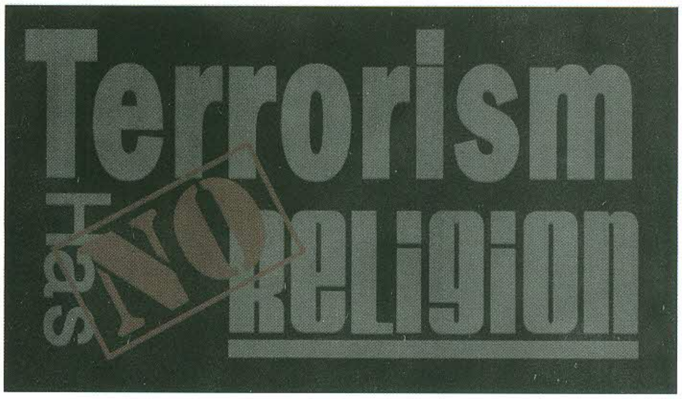

شرکاء نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ نہ تو مغرب تمام برائیوں کی جڑ ہے اور نہ ہی مشرق تمام اچھائیوں کا ماخذ ہے۔ دہشت گردی کو صرف اسلام اور مسلمانوں سے منسلک کرنا تاریخ اور حقائق کے خلاف ہے۔ دہشت گردی کے متعدد اسباب بیان کرتے ہوئے شرکاء نے کہا کہ سماجی ناانصافیاں، طبقاتی تقسیم، غربت اور مایوسی اس کے بڑے اسباب ہیں۔ شرکاء کا اس بات پر اتفاق تھا کہ جہاد اور دہشت گردی دو مختلف چیزیں ہیں جن کو باہم خلط کرنا غلط ذہنیت پر مبنی ہے۔ اس بات پر بھی اتفاق پایا گیا کہ بین الاقوامی سطح پر یہ تحریک چلائی جائے کہ عوام کو فرائض کی ادائیگی پر آمادہ کیا جائے نہ کہ حقوق کے حصول کی جدوجہد پر ابھارا جائے۔ اس قسم کے مذاکرات کا بین الاقوامی سطح پر اہتمام کیا جائے جن میں اپنے نظریات کے دفاع میں صلاحیتوں کے استعمال کی بجائے حقائق کی تلاش پر توجہ مرکوز کی جائے۔